سوال

(631)امیر کے بغیر موت جہالت ہے !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف میں مذکور ہے کہ جو بھی جماعت سے علیحدہ ہو کر وفات پاتا ہے اس کی موت جہالت پر ہے ۔جماعت کے لیے امیر ہونا ضروری ہے ۔ اور بغیر امیر کے جماعت ہی نہیں آپ کو معلوم ہی ہے کہ ہماری جماعت اہل حدیث میں مختلف امیر ہیں مختلف جماعتیں ہیں ۔ آپ ہم کو بتائیں کہ ہم کون سی جماعت اور امیر کے ماتحت چلیں ۔ آپ کسی امیر اور جماعت کے ساتھ چل رہے ہیں ہمارے اکثر علمائے کرام کہتے ہیں کہ جماعت اہل حدیث حق پر ہے کیونکہ جماعت صرف قرآن وحدیث کی دعوت دیتی اور چلتی ہے پھر مختلف جماعتیں اور امیر کیوں بنے ہوئے ہیں ۔ ایک امیر اور ایک ہی جماعت ہونی چاہیے ورنہ ہم کو ان امیروں اور جماعتوں سے کنارہ کش ہو جانا چاہیے ۔ اللہ کے لیے ہماری صحیح رہنمائی فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جاہلیت پر موت والی حدیث تو تب چسپاں ہو سکتی ہے جب جماعت وامیر ہو جب جماعت وامیر نہ ہو تو پھر تمام گروہوں سے علیحدہ رہنے کا حکم ہے اتنی بات میں آپ کے پہلے سوال کی تمام شقوں کا جواب آگیا ۔ آپ غور فرمالیں کتاب وسنت پر عمل کرتے رہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جہادوامارت کے مسائل ج1ص 452

محدث فتویٰ